سوال

(396)مقتدی کا امام کے مصلّٰی پر سنتیں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مقتدی امام کے مصلّٰی پر سنتیں پڑھ سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعد از جماعت مصلّٰی امامت پر کھڑے ہو کر مقتدی کے لیے سنتیں یا نوافل پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، کسی حدیث میں ممانعت وارد نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ مسجد کے ہر حصے پر نمازی کے لیے نماز پڑھنا مباح ہے، جس میں جائے امامت یا مصلّٰی امامت بھی شامل ہے۔ ہاں البتہ مشاہدہ ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک جائے نماز سے زیادہ مفروش (مصلّٰی) کی تعظیم ہے۔ جب تک مصلیٰ بچھا رہے عظمت قائم ہے۔ جب اٹھا لیا تو کوئی بھی اس جگہ کی پرواہ نہیں کرتا۔ گویا کہ ان جہلاء کے نزدیک اصل عزت مفروش دری وغیرہ کی ہے، نہ کہ جائے اِمامت کی۔ یہ ایک لایعنی فعل ہے۔ شرع میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ :357

محدث فتویٰ